معمولاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسنون اذکار کا انمول تحفہ

مومن کی صبح سے شام

تالیف

محمد اقبال سلفی حفظہ اللہ

ترتیب

اُم عُیینہ

مکتبہ الکریمیہ
ALKARIMIA

WWW.IRCPK.COM

معمولاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسنون اذکار کا انمول تحفہ

مومن کی صبح سے شام

تالیف

محمد اقبال سلفی حفظہ اللہ

ترتیب

اُم عیینہ

المکتبۃ الکریمیۃ
قرآن و سنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ
ALKARIMIA
Ph: 042-6364210 Mob: 0300 / 0321 -8483606
www.alkarimia.com e-mail:info@alkarimia.com

جملہ حقوق برائے اشاعت الکریمیہ محفوظ ہیں

ناشر

المکتبۃ الکریمیہ

ALKARIMIA

قرآن وسنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ www.alkarimia.com

عظیم مینشن نزد لکشمی چوک رائل پارک لاہور فون: 042-6364210

گلی نمبر 41 وائی بلاک پیپلز کالونی، گوجرانوالہ فون: 055-4277747

0300 / 0321 - 8483606

راولپنڈی میں کتاب ھذا ملنے کا پتہ

سلفی ہاؤس کشمیری بازار نانک پورہ نزد جامع مسجد دار السلام اہلحدیث راولپنڈی

فون: 051-5537998 موبائل: 0333-5115646 / 0321

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ کو پکارو۔ (القرآن)

الرحمٰن　الرحیم　الملک　القدوس　السلام　المؤمن　المھیمن　العزیز　الجبار

المتکبر　الخالق　البارئ　المصور　الغفار　القھار　الوھاب　الرزاق　الفتاح

العلیم　القابض　الباسط　الخافض　الرافع　المعز　المذل　السمیع　البصیر

الحکم　العدل　اللطیف　الخبیر　الحلیم　العظیم　الغفور　الشکور　العلی

الکبیر　الحفیظ　المقیت　الحسیب　الجلیل　الکریم　الرقیب　المجیب　الواسع

الحکیم　الودود　المجید　الباعث　الشھید　الحق　الوکیل　القوی　المتین

الولی　الحمید　المحصی　المبدئ　المعید　المحیی　الممیت　الحی　القیوم

الواجد　الماجد　الواحد　الاحد　الصمد　القادر　المقتدر　المقدم　المؤخر

الاول　الآخر　الظاھر　الباطن　الوالی　المتعالی　البر　التواب　المنتقم

العفو　الرؤف　مالک الملک　ذوالجلال والاکرام　المقسط　الجامع　الغنی　المغنی　المانع

الضار　النافع　النور　الھادی　البدیع　الباقی　الوارث　الرشید　الصبور

فہرست مضامین

- عرضِ ناشر 10
- حرفِ اوّل .... محمد اقبال سلفی 11
- تھوڑی سی وضاحت 13
  - حضرت آدم علیہ السلام کی دعا 16
  - حضرت نوح علیہ السلام کی دعا 17
  - حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا 17
  - حضرت یونس علیہ السلام کی دعا 18
- بسم اللہ اور قرآنی آیات اعداد کی صورت میں 18
  - ایک شبہ کا ازالہ 23
- رات اُٹھتے وقت 25
  - صبح بیدار ہوتے وقت 25
  - بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت 26
  - بیت الخلاء سے باہر آتے وقت 26
  - وضوء کی دعا 26
  - نماز کی نیت 27
  - قیام 27
  - رکوع کی تسبیح 30

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قیام 31
سجدہ 31
دو سجدوں کے درمیان 32
تورک 33
دُرود شریف 33
سلام پھیرنے سے پہلے کی دعا 34
سلام 35
سلام پھیرنے کے بعد 35
✸ صبح وشام کے وقت کی دعائیں 39
دعا حرزِ اعظم 45
✸ قنوت وتر 59
✸ دعائے استخارہ 59
✸ دعائے حاجت 61
✸ مسنون دعائیں 62
نیا کپڑا پہننے کی دعا 62
نیا کپڑا پہننے والے کو دعا 62
آئینہ دیکھنے کی دعا 62
کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 63

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کھانا شروع کرتے وقت یاد نہ رہے اور درمیان
میں یاد آ جائے تو 63
کھانے کے بعد 63
دودھ پینے کی دعا 63
گھر سے نکلنے کی دعا 64
گھر میں داخل ہونے کی دعا 64
بازار میں داخل ہوتے وقت 64
بیقراری اور اضطراب کے وقت 65
مشکل کام کی آسانی 65
مبتلائے مصیبت کی دعا 65
مصیبت زدہ کو دیکھنے پر 66
شب زفاف کی دعا 66
صحبت کی دعا 67
توبہ کی دعا 67
محبت الٰہی کی دعا 67
جو کہے مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے اس کو دعا 68
مجلس برخاست کی دعا 68
سوتے وقت کی دعا 69

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

✵ دعا کس سے کریں؟ 69

✵ دعا کا فائدہ 69

✵ دعا کی توفیق ، اللہ کی رحمت 70

✵ دعا قبول کیوں نہیں ہوتی 70

جلد بازی 70

گناہ اور قطع رحمی کی دعا 71

کھانا پینا حرام 71

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا ترک کرنا 71

✵ نبی کریم ﷺ کی زندگی سے اپنا جائزہ 72

✵ کیا میں نے ان سنتوں کو اپنایا؟ 72

نیند سے بیدار ہونے پر 72

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت 73

بیت الخلاء میں داخل ہونے کے بعد 73

بیت الخلاء سے نکلتے وقت 73

وضوء کے وقت 73

اذان کے وقت 74

نماز کے بعد 74

دعا مانگتے وقت 75

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ناشتے کے وقت 75
لباس پہنتے وقت 75
گھر سے باہر جاتے ہوئے 76
چلتے وقت 76
بازار میں داخل ہوتے وقت 76
گھر میں داخل ہوتے وقت 76
کھانا کھاتے وقت 77
پیتے وقت 77
مغرب سے عشاء تک 78
سوتے وقت 78
سونے کے بعد 79

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عرضِ ناشر

تمام تعریفات اللہ کریم کے لیے خاص ہیں، یہ اُسی رب کریم نے ہی توفیق بخشی ہے کہ اشاعت دین کے لیے مقدور بھر سعی جاری ہے۔ اللہ کریم ان کاوشوں کو شرفِ قبولیت دے۔ آمین

یہ کتاب بعنوان "مومن کی صبح سے شام" "معمولاتِ نبوی ﷺ اور اذکارِ مسنونہ کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ہر مسلمان کو بخوبی اگاہی ہو جاتی ہے کہ اس نے صبح سے شام کس طرح گزارنی ہے۔ جب ایک مومن اذکارِ مسنونہ سے اپنی زبان ہر وقت تر رکھتا ہے تو شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہمارے روزمرہ کے معمولات کتاب وسنت کے مطابق ہو جائیں، اس سے زندگی پر سکون ہو جائے گی۔ یہ کتاب محترم محمد اقبال سلفی حفظہ اللہ کی تالیف کردہ ہے۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ روحانی علاج کے نام پر جعلی عاملوں کی بھرمار ہے جو کہ عزتوں کے سوداگر اور لٹیرے ہیں اور صحیح اسلام سے دُوری کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ بعض اوقات صحیح العقیدہ لوگ بھی ان کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔ الحمد للہ محترم سلفی صاحب روحانی علاج کے ساتھ ساتھ شرک وبدعت کی سرکوبی بھی بخوبی کرتے ہیں اور صحیح عقیدہ کی پہچان بھی کراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

اس مفید کتاب کی اشاعت المکتبة الکریمیة نے خوبصورت انداز میں کی ہے۔ اس کی اشاعت سے لوگوں میں اذکارِ مسنونہ کرنے کا جذبہ زور پکڑے گا۔ ان شاء اللہ۔ اور مقصود صرف رضائے الٰہی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی غلطی اور کوتاہی پائیں تو ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اللہ کریم کتاب کے مؤلف، ناشر اور ان تمام اصحاب کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے میں تعاون فرمایا۔ آمین

والسلام

دعاؤں کا طالب

محمد مسعود لون (ایڈووکیٹ)

مدیر المکتبة الکریمیة

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

محترم وعزیزم قارئین کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مومن اپنی مکمل زندگی، ایک رب کو مانتے ہوئے، ایک رسول کی اقتداء میں کیسے گزارے؟ یہ مکمل نہ ہونے والا موضوع ہے جس پر لاکھوں کتب لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جارہی ہیں۔

خود کوان گنت خامیوں میں دیکھتے ہوئے مؤلفین و مصنفین کی صف میں شامل ہوئے بغیر ایک ادنیٰ کوشش سے مختصر ترین خاکہ کھینچنے کی کوشش کی ہے کہ آسان تحریر کے ذریعے مومن کے لیل ونہار کی وضاحت ہو سکے۔

اپنی اس تحریر میں میں نے کوشش یہ کی ہے کہ وہ بنیادی دعائیں اور اذکار ازبر کرواسکوں کہ جن کے ذریعے خود کو اللہ کی یاد سے غافل رہنے سے بچایا جا سکے اور اللہ کی پناہ میں آکر شیاطین وجنات کے حربوں سے محفوظ رہنا آسان ہو جائے۔

تحریر میں بامحاورہ ترجمے کی کوشش کی ہے اور آخر میں روزمرہ معاملات کی ہلکی جھلک اسوۂ رسول کی روشنی میں پیش کی ہے تاکہ اپنا جائزہ لیا جا سکے۔

آخر میں ایک بات کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں زندگی گزارنے کے لیے جو (TIPS) نسخے دیئے ہیں وہ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لایعنی نہیں، عبادت کے ساتھ ساتھ صبح وشام کے اذکار، دعائیں اور فجر وعشاء کی تلاوت ہمیں بہت سی روحانی اور جسمانی بیماریوں سے بچانے کے باعث ہیں۔

جس میدان کار میں میرے شب وروز گزر رہے ہیں اس کی بنیاد پر میں واضح الفاظ میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اللہ کی حدیں توڑنے اور سنتِ رسول ﷺ سے منہ موڑنے کے عملی تجربات میں اکثر دیکھتا ہوں۔

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہر فرمان امراض کی بنیاد پر صادق آتا ہے کہ کیسے ہم دین سے دور ہوئے اور کیسے شیاطین نے ہمیں جکڑا اور پھر ان شیاطین کی خباثتوں سے کیسے بیماریوں نے جنم لیا۔

اللہ ہمیں اپنی محبت کے ساتھ دین کی سمجھ عطا فرمائے اور باعمل زندگی گزارنے کی توفیق وہمت دے۔

اور میری اس سعی ناتواں کو قبول فرمائے۔ (آمین)

طالب دعا

محمد اقبال سلفی

سلفی ہاؤس، فون نمبر: Mob:0333-5115646
(051)-5537998
نزد مسجد اہلحدیث، نیو سکیم، محلہ نانک پورہ، راولپنڈی

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تھوڑی سی وضاحت

تعویذ، گنڈے اور اس طرح کی دوسری چیزوں کا مطلب یہ ہے کہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے بچنے کے لیے لوگ بچوں اور اپنے جسم اور جانوروں پر منتر لکھ کر لٹکا دیا کرتے ہیں اور یہ قدیم جاہلیت کی باقی ماندہ یادگار ہے۔

اہل جاہلیت کا طریقہ تھا کہ جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا تو وہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے تعویذ باندھ دیا کرتے تھے۔

دھیرے دھیرے یہی شرکیہ تصور سادہ اور عقل وفہم کے کمزور عوام تک سرایت کر گیا۔ اسلام نے اس کو باطل قرار دیا اور شرکیہ اعمال میں اس کا شمار کیا۔

اس لیے کہ اس تعویذ کا اس کی مختلف شکلوں میں لٹکانا دراصل دل کو اللہ سے پھیر کر اس لٹکے ہوئے تعویذ پر جما دینا ہے۔ اس طرح کہ اسی تعویذ پر بچہ جوان اور بڑا، بڑھاپے کی منزل طے کرتا ہے اور وہ مرتا بھی اس حالت میں ہے کہ تعویذ اس کے جسم سے لٹکا ہوتا ہے اس وقت یہ اس کے لیے کتنا خطرناک اور ضرر رساں ثابت ہوتا ہے۔

مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں پیتل کا کڑا دیکھا، پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا: ”واہنہ (درد دور کرنے کے لیے) ہے۔“ آپ ﷺ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نے فرمایا کہ ''نکال کر پھینک دو یہ تمہاری کمزوری کو اور بڑھائے گا اور اگر تم اس کو پہنے ہوئے مر گئے تو کبھی نجات نہ پاؤ گے۔'' ❶

نبی کریم ﷺ نے اس کو پیتل کے کڑا پہننے سے اس لیے منع فرمایا کہ اس کا یہ عقیدہ تھا کہ یہ کڑا ڈر سے اس کو بچائے گا حالانکہ یہ کڑا دوا نہیں بلکہ خود بیماری ہے۔

مسند احمد میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے تعویذ لٹکایا اللہ اس کا کام پورا نہ کرے۔'' ❷

جو شخص مرض و تکلیف سے محفوظ رہنے اور جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے بچنے کے لیے تعویذ و گنڈے کا استعمال کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر بد دعا کی ہے کہ اللہ اس کا کام پورا نہ کرے اور اسے صحت و عافیت نصیب نہ ہو اور اس سے بڑی وعید اس حدیث میں ہے:

''جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔'' ❸

نیز فرمایا:

''جس نے کوڑی یا گھونگا لٹکایا اللہ اس کو سکون نہ دے۔'' ❹

اور عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص کوئی چیز لٹکائے گا اس کو اس چیز کے حوالے کر دیا جائے گا۔'' ❺

---

❶ مسند احمد۔ ٤/٤٤٥.
❷ مسند احمد۔ ٤/١٥٤.
❸ مسند احمد۔ ٤/١٥٦.
❹ مسند احمد۔ ٤/١٥٤.
❺ جامع الترمذی۔ أبواب الطب۔ باب ماجاء فی کراهية التعليق۔ ٢٠٧٢.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ان احادیث مذکورہ میں تمام لٹکائی جانے والی چیزوں سے مخالفت ثابت ہوتی ہے، خواہ وہ قرآنی تعویذ ہو یا غیر قرآنی۔ لہٰذا صرف غیر قرآنی تعویذوں کی مخالفت نہیں سمجھنی چاہیے۔ اس لیے کہ حکم عام ہے۔ تخصیص کی کوئی وجہ بیان نہیں۔ اگر قرآن کا تعویذ لٹکانا جائز ہوتا تو اس کے جواز کی دلیل موجود ہوتی۔ جیسا کہ غیر شرکیہ جھاڑ پھونک کے جواز کی دلیل موجود ہے۔

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے تھے: لوگ ہر قسم کا تعویذ مکروہ سمجھتے تھے قرآن کا ہو یا غیر قرآن کا کراہت سے مراد یہاں حرمت ہے۔ جیسا کہ سلف سابقین کا معمول ہے۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں اور بچوں کے جسم سے تعویذ کا ٹکڑا اچھینک دینے کا حکم فرمایا کیونکہ تعویذ سے کچھ فائدہ نہیں نقصان ہے۔ یہ دل میں ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔

سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

"جس نے کسی کے جسم کا تعویذ کاٹ دیا، اس نے گویا ایک گردن آزاد کر دی، کیونکہ اس نے اس آدمی کو شیطان کی غلامی سے بچا لیا۔"

الغرض جو شخص کوئی چیز لٹکائے گا، اللہ اس کو اسی چیز کے سپرد کر دے گا جس میں وہ مبتلا ہو جائے گا۔ اور جو شخص اپنے رب پر توکل کرے گا اور اس کی طرف رجوع کرے گا اور اپنے کاموں کو اس کے حوالے کر دے گا تو اللہ اس کے لیے ہر شر سے کافی ہو جائے گا اور جو اللہ پر توکّل کرے گا اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

عام طور پر تعویذ لٹکانے کو جو لوگ اچھا سمجھتے ہیں اور اس دھندے میں لگے ہوئے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جو عوام اور ضعیف العقل عورتوں کو دھوکہ دے کر اس

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے ذریعے اپنی کمائی حاصل کرتے ہیں۔

لیکن آیاتِ قرآنی اور ادعیہ نبویہ ﷺ کے ذریعے جھاڑ پھونک کرنا مشروع ہے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے خود بھی (جھاڑ پھونک) دم کیا اور آپ ﷺ پر دم کیا گیا۔

نبی کریم ﷺ ان کو پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر پھونکتے اور بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتا تھا پھیرتے تھے، آپ جب بیمار ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح آپ ﷺ پر دم کرتی تھیں۔ آپ کو تکلیف پہنچی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے ان لفظوں کے ساتھ آپ ﷺ پر دم کیا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ)) [1]

''اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں ہر جان کے شر سے یا حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ تعالیٰ ہی شفا دیتا ہے اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔''

انبیاء کرام علیہم السلام کا اسوۂ حسنہ بھی یہی ہے کہ انہوں نے ہر مشکل میں اللہ سے دعا کی، جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قرآن میں نقل کی گئی ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

[1] صحیح مسلم۔ کتاب السلام۔باب الطب والمرض والرقی۔۲۱۸۶.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الْخٰسِرِيْنَ [الأعراف: ٢٣]

''اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کھایا تو ہم گھاٹا پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔ [نوح: ٢٨]

''اے میرے پروردگار! میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور ان کی جو میرے گھر میں ایمان لا کر داخل ہوں اور ایمان والوں اور ایمان والیوں کی مغفرت فرما۔''

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ [الأعراف: ٨٩]

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنا والا ہے۔''

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ [الأنبياء: ٨٧]

''الٰہی آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔''

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بچھو کے ڈنگ مارے ہوئے شخص پر سورۂ فاتحہ کے ساتھ دم کیا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ)) [1]

''تجھے کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے۔''

جھاڑ پھونک کے صحیح ہونے کے لیے علماء نے چند شرطیں رکھی ہیں یعنی:

- جھاڑ پھونک قرآنی آیات یا احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوں۔
- عربی زبان میں ہوں۔
- دم کرنے والا یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ اللہ ہی نفع وضرر کا مالک ہے۔

کیونکہ جھاڑ پھونک میں صرف دعائیں ہیں اور دعا بلا کے شر کو دور کرتی اور دعا کرنے والے کے اندر ایمانی قوت پیدا کرتی ہے۔

بسم اللہ اور قرآنی آیات اعداد کی صورت میں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا [الأحزاب: ٧٠]

---

[1] صحیح البخاری۔ کتاب الطب۔ باب النفث فی الرقیة۔ ٥٧٤٧.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی (دو ٹوک) بات کیا کرو۔''

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن مجید میں زندگی گزارنے کے آداب سکھائے ہیں اور جناب رسول ﷺ نے اپنے مقدس فرامین کے ذریعے عملی نمونہ پیش کر کے ان کی مکمل وضاحت فرما دی۔

1 ان اسلامی آداب میں سے ایک اہم ادب یہ بھی ہے کہ مسلمان اپنے ہر کام میں اللہ کا نام لے۔ مسلمانوں کو ہر کام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرنے کی ترغیب دی گئی کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے۔ تحریر میں جناب رسول ﷺ کی سنت یہی ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کی جائے۔ چنانچہ حضرتِ محمد ﷺ نے مختلف بادشاہوں اور سرداروں کو جو خطوط تحریر فرمائے ان سب میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی گئی جیسا کہ احادیث کی کتابوں میں وہ خطوط مکمل طور پر درج کیے گئے ہیں۔

۲ کچھ لوگوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بجائے ۷۸۶ کا ہندسہ اختیار کر لیا ہے اور عوام میں یہی عدد رائج ہو گیا ہے حالانکہ شریعت اسلامیہ میں اعداد کو کبھی الفاظ کا بدل تسلیم نہیں کیا گیا۔ البتہ یہود میں یہ چیزیں پائی جاتی تھیں کہ وہ اعداد کو اہمیت دیتے اور حروف کو اعداد کے طور پر تسلیم کرتے تھے۔

یہود و نصاریٰ میں ۷ اور ۱۴ کے عدد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے ان کی مذہبی کتابوں میں ساتویں سال کو بہت اہمیت حاصل ہے اور اس کے لیے خاص حکام موجود ہیں۔ اسی بناء پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نسب نامہ کو ابراہیم علیہ السلام سے لے

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کر مسیح علیہ السلام تک چودہ چودہ ناموں کے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مسیحی علم
اس کی ایک وجہ یہ بتاتے ہیں کہ چودہ کا عدد سات کا دگنا ہے اور دوسری وجہ یہ
لفظ ''داوَد'' جسے عبرانی زبان میں ...... دُوّ د ...... کی صورت میں لکھا جاتا ہے
کے اعداد ۱۴ ہیں۔

دَ	وّ	د	دُوّ د
۴	۶	۴	۱۴

اس سے وہ ثابت کرتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام، داوَد علیہ السلام کے روحانی وارث ہیں۔

۳ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حساب جمل یعنی حروف واعداد کے حساب کے بار
غیر مسلم اہل کتاب ہیں، مسلمانوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

حروفِ مقطعات جو سورتوں کے شروع میں ہیں اور الگ الگ حرف کر کے
پڑھے جاتے ہیں، ان کے متعلق کتب تفسیر میں یہ روایات موجود ہیں کہ کسی یہود
نے جب یہ حروف سنے تو ان کا خیال تھا کہ اس سے مراد مدت ہے کہ اس نبی
نبوت اتنا عرصہ رہے گی۔ چنانچہ الٓمٓ سن کر

ا	ل	م	الم
۱	۳۰	۴۰	۷۱

ایک یہودی عالم نے کہا کہ مسلمانوں کا نبی تو محض اکہتر سال تک باقی ر
گا۔ جب اسے بتایا گیا کہ قرآن میں الٓمٓصٓ بھی ہے، تو اس نے کہا یہ ۱۶۱ سا
ہو گئے۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ا	ل	م	ص	المص
۱	۳۰	۴۰	۹۰	۱۶۱

پھر اسے بتایا گیا کہ قرآنِ مجید میں الٓر بھی ہے تو اس نے کہا یہ تو اور زیادہ ہوگئے۔ پھر جب اسے الٓمٓر پیش کیا گیا تو وہ اور پریشان ہوگیا۔ آخر کہنے لگا مسئلہ الجھ گیا ہے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اس کا مقصد کیا ہے؟

اور حقیقت یہ ہے کہ ان حروف کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف اور اعداد کو ایک دوسرے کا بدل قرار دینے کا تصور یہودیوں سے آیا۔ لہٰذا مسلمانوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کی روزمرہ زندگی میں بھی اعداد کو الفاظ کا بدل سمجھنے کا تصور موجود نہیں۔

اگر کسی کا نام انور ہے تو اسے ۲۵۷ صاحب کہہ کر نہیں بلا سکتے۔ نہ قریشی صاحب ۲۶۰ کہلانا پسند کریں گے۔ اگر مولانا کی بجائے ۱۲۸ صاحب کہہ دیا جائے تو یقیناً مولانا صاحب ناراض ہو جائیں گے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام کے ساتھ یہ سلوک کیا جائے؟

اس کے علاوہ ضروری نہیں کہ ایک ہی عبارت کو ظاہر کرے، بلکہ ایک سے زیادہ عبارتوں کے مجموعی عدد کے بھی مساوی ہوسکتا ہے۔ مثلاً یہی عدد ۷۸۶ جسے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بدل قرار دیا جاتا ہے۔ ہندوؤں کے معبود کرشن کے نام کا بھی نعرہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ب	س	م	ا	ل	ل	ہ	ا	ل	ر	ح	م	ن	ا	ل	ر	ح	ی	م	
۲	۶۰	۴۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۱	۳۰	۲۰۰	۸	۴۰	۵۰	۱	۳۰	۲۰۰	۸	۱۰	۴۰	۷۸۶

ہری کرشنا

ہ	ر	ی	ک	ر	ش	ن	ا	ہری کرشنا
۵	۲۰۰	۱۰	۲۰	۲۰۰	۳۰۰	۵۰	۱	۷۸۶

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اگر اعداد، الفاظ کا بدل ہیں تو کیا ہم اپ معاملات میں ان کا اس لحاظ سے استعمال قبول کر سکتے ہیں؟ ایک شخص آپ سے کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ جھوٹ بول رہا ہے۔ آپ اسے کہتے ہیں اللہ کی قسم کھاؤ۔ وہ کہتا ہے ۶۶ کی ۲۰۰ میں سچ کہہ رہا ہوں۔ کیا آپ تسلیم کر لیں گے کہ اس نے اللہ کی قسم کھائی ہے؟ لہٰذا اگر اس بات پر اعتبار کر لیا جائے اس طرح نکاح کے مواقع پر دولہا کہے میں نے ۱۳۸ کیا۔ تو کیا نکاح تسلیم کر لیا جائے گا یا کوئی اپنی بیوی سے کہے جا تجھے ۱۴۰ ہے تو کیا اسے طلاق سمجھا جا سکتا ہے؟ یقیناً کوئی سمجھ دار آدمی اس منطق کو قبول نہیں کر سکتا۔

پھر کیا وجہ ہے کہ جس چیز کو اپنے لیے پسند نہیں کرتے اسے اللہ کے مقدس نا کے لیے اور جنابِ رسول ﷺ کے اسم مبارک کے لیے پسند کریں۔ ایک مومن کے لیے اس کا تصور بھی ناقابل قبول ہے۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ایک شبہ کا ازالہ

کہا جاتا ہے، ہم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی جگہ ۷۸۶ اس لیے لکھتے ہیں تا کہ اللہ کے نام کی بے حرمتی نہ ہو۔ کاغذ پر اللہ کا نام لکھا ہوا ہو تو اسے ادب سے رکھنا چاہیے۔ لیکن ۷۸۶ لکھا ہو تو اس قدر احتیاط کی ضرورت نہیں۔

ان حضرات کی اس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے خیال میں ۷۸۶ بسم اللہ کا بدل نہیں اسی لیے تو اس کا احترام کرنا ضروری نہیں، وگرنہ عدد بھی بسم اللہ ہے تو اس کا احترام بھی اسی طرح ضروری ہے۔

عجیب بات ہے کہ ۷۸۶ کا عدد بسم اللہ کا بدل صرف تحریر میں سمجھا جاتا ہے۔ زبان سے بولنے میں نہیں ورنہ کھانا کھاتے ہوئے بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھایا جائے اور اگر نماز کے اذکار کے اعداد نکال لیے جائیں تو بڑی آسانی سے جھٹ پٹ نماز سے فراغت حاصل ہو سکتی ہے۔

لہٰذا قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ۷۸۶ کا عدد استعمال کرنے کی بجائے اللہ کا مبارک نام اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا کریں۔ تا کہ یہود و نصاریٰ کی نقل سے بچتے ہوئے اللہ کے نام کی برکتوں سے فیض یاب ہو سکیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۞

[محمد : ۸]

”اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی نصیب کرے گا۔“

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

[بنی اسرائیل : ٤٥]

”اور جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو ہم آپ کے اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔“

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ.)) [طبرانی]

”الٰہی بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں برے دن سے اور بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے اور برے ہمسائے سے اپنی رہنے کی جگہوں میں۔“

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رات اٹھتے وقت

پیارے نبی ﷺ جب رات کو اٹھتے تو کہتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	10 بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	10 بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ	10 بار
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	10 بار
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	10 بار

پھر ایک بار یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) [1]

"الٰہی مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں قیامت کے دن کی تنگی سے۔"

صبح بیدار ہوتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ [2]

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے بعد موت کے زندگی دی اور

[1] سنن النسائی۔ کتاب الاستعاذة۔باب الاستعاذة من ضیق المقام یوم القیامة۔ ٥٥٣٧.

[2] صحیح البخاری۔ کتاب الدعوات ۔باب مایقول إذا أصبح۔ ٦٣٢٤۔ ٦٣٢٥.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اسی کی طرف اٹھ (لوٹ) کر جانا ہے۔"

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت

(بِسْمِ اللّٰہِ) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

"شروع اللہ کے نام کیساتھ، الٰہی میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں سے۔" ❶

بیت الخلاء سے باہر آتے وقت

((غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي اَذْھَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِیْ))

"(الٰہی) میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں۔ سب تعریف اللہ کے لیے جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کیا اور عافیت بخشی۔" ❷

وضو کی دعا

١۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

٢۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ

---

❶ صحیح البخاری۔ کتاب الدعوات ۔باب الدعاء عند الخلاء۔٦٣٢٢۔

❷ سنن ابن ماجہ۔أبواب الطھارۃ و سننھا۔باب مایقول إذا خرج من الخلاء۔٣٠٠۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

الٰہی مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں سے بنا دے۔'' (1)

نماز کی نیت

نماز کے لیے نیّت دل میں کر لینی چاہیے، ہمارے ہاں جو نماز کی نیت کے اندر الفاظ پڑھے جاتے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

قیام:

اس سے نماز کی ابتدا ہوتی ہے۔

- اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھائیں۔ (2)
- ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں۔ (3)
- ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کشادہ ہوں۔ (4)
- دونوں ہاتھ مونڈھوں تک یا کانوں کی لوؤں تک اٹھائیں۔ (5)

---

(1) جامع الترمذی۔ ابواب الطهارة۔ باب [فی] مایقال بعد الوضوء۔ ۵۵.

(2) صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب رفع الیدین إذا کبر وإذا رکع وإذا رفع۔ ۷۳۷.

(3) مجمع الزوائد۔

(4) سنن أبی داؤد۔ کتاب الصلاۃ۔ باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع۔ حدیث ۷۵۳.

(5) صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب رفع الیدین فی التکبیرة الأولی مع الافتتاح سواء حدیث ۷۳۵. وصحیح مسلم۔ کتاب الصلاۃ۔ باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین مع تکبیرة الاوام والرکوع۔ حدیث: ۳۹۰، ۳۹۱.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❁ قیام میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر سینہ پر باندھ لیں۔ [1]

پھر یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا۔)) [2]

"اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا۔ اور سب تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ اور صبح اور شام اللہ ہی کی پاکیزگی ہے۔"

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ [3]

"الٰہی! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان فاصلہ ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا اور مجھے گناہوں سے صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ دھو ڈال پانی، برف اور اولوں سے۔"

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) [4]

---

[1] صحیح ابن خزیمہ۔ ۲۴۳/۱ حدیث۔ ۴۷۹۔

[2] صحیح مسلم۔ کتاب المساجد۔ باب مایقال بین تکبیرة الاحرام والقراءة۔ ۵۹۸۔

[3] صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب مایقول بعد التکبیر۔ ۷۴۴۔ وصحیح مسلم۔ کتاب المساجد۔ باب مایقال بین تکبیرة الإحرام والقراءة۔ ۵۹۸۔

[4] سنن أبی داؤد۔ کتاب الصلاة۔ باب من رأی الاستفتاح بسبحانك اللّٰهم وبحمدك۔ ۷۷۵۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو (ہر آواز کو) سننے والا (اور ہر چیز کو) جاننے والا ہے۔ مردود شیطان (کے شر) سے اس کے خطرے سے، اس کی پھونکوں سے اور اس کے وسوسے سے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمين

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔ جزا کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ کہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔" (الٰہی قبول فرما۔)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

"کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی اسے کسی نے جنا۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(یہ سورت پڑھیں یا اور جو سورت یاد ہو وہ پڑھیں۔)

قیام سے فارغ ہو کر رفع الیدین کرتے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں۔ ❶ ہتھیلیاں گھٹنوں پر جما کر انگلیاں کھول کر ❷ سیدھی رکھیں۔ کمر اور سر برابر سطح پر رکھیں ❸ اور نظر سجدہ والی جگہ پر ہو۔

رکوع کی تسبیح:

✵ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ❹

"پاک ہے میرا رب جو بڑی عظمت والا ہے۔"

✵ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ❺

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے! اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

✵ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ. ❻

"اللہ بہت پاک ہے نہایت پاک ہے پیدا کرنے والا فرشتوں کا اور روح کا۔"

---

❶ صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب رفع الیدین إذا کبر وإذا رکع وإذا رفع۔ ۷۳۷.

❷ سنن أبی داود۔ کتاب الصلاة۔ باب افتتاح الصلاة۔ حدیث۔ ۷۳۱.

❸ صحیح مسلم۔ کتاب الصلاة۔ باب الاعتدال فی السجود۔ حدیث ۴۹۸.

❹ صحیح مسلم۔ کتاب صلاة المسافرین۔ باب استحباب تطویل القراءة فی صلاة اللیل۔ ۷۷۲.

❺ صحیح مسلم۔ کتاب الصلاة۔ باب مایقال فی الرکوع والسجود۔ ۴۸۴.

❻ صحیح مسلم۔ کتاب الصلاة۔ باب مایقال فی الرکوع والسجود۔ ۴۸۷.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قیام:

رکوع سے اٹھتے ہوئے رفع الیدین کریں۔ اطمینان سے کھڑے ہوں پھر کہیں:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ❶

"اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔"

اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائیں اور سات اعضاء زمین پر لگیں۔ ماتھا، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں قدم، کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں۔ ❷

دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور ایڑیاں ملی ہوئی ہوں۔

سجدہ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ❸

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔"

---

❶ صحيح البخاری ۔ کتاب الأذان ـ باب فضل : اللّٰهم ربنا لك الحمد : ٧٩٩.

❷ صحیح مسلم ـ کتاب الصلاة ـ باب اعضاء السجود والنهی عن کفّ الشعر...... ٤٩٠.

❸ صحیح مسلم ـ کتاب صلاة المسافرین ـ باب استحباب تطویل القراء ة فی صلاة اللیل ـ ٧٧٢.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔)) ❶

"اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ۔"

دوسجدوں کے درمیان:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ❷

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرا نقصان پورا کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔"

التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ قعدہ جیسا ہے، نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہو۔ پیار نبی ﷺ التحیات اور باقی دعاؤں میں شہادت کی انگلی ہلاتے ہوئے نظر انگلی ٹکا لیتے۔ ❸

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ❹

---

❶ صحیح مسلم۔ کتاب الصلاۃ۔ باب مایقال فی الرکوع والسجود ۴۸۳.

❷ سنن أبی داؤد۔ کتاب الصلاۃ۔ باب الدعاء بین السجدتین۔ ۸۵۰.

❸ سنن أبی داؤد۔ کتاب الصلاۃ۔ باب الإشارة فی التشهد۔ حدیث۔ ۹۸۷۔۸۸ وسنن النسائی۔ کتاب الافتتاح۔ باب موضع الیمین من الشمال فی للصلاۃ۔ ۸۹۰.

❹ صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب التشهد فی الآخرة۔ ۸۳۱۔ وصحیح مسلم کتاب الصلاۃ۔ باب التشهد فی الصلاۃ۔ ۴۰۲.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"سب زبانی عبادتیں اللہ کے لیے، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، آپ پر سلام ہو۔ اے نبی ﷺ! آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور برکتیں۔ سلام ہو آپ پر اور اللہ کے نیک وصالح بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

تورّک:

آخری تشہد میں تورک کریں۔ یعنی بائیں قدم کو دائیں طرف رکھیں اور کولہے زمین پر رکھ کر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے انگلیاں قبلہ رخ کر لیں۔ ❶

دُرود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ❷

"اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے تو نے رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی

---

❶ سنن ابی داود۔ کتاب الصلاۃ۔باب افتتاح الصلاۃ۔ ۷۳۰۔

❷ صحيح البخاري۔ كتاب أحاديث الأنبياء ۔باب (لايزفون) (الصافات ٩٤) النسلان في المشي۔ ٣٣٧٠۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

والا ہے۔ اے اللہ! دے برکت محمد ﷺ کو اور ان کی آل کو جیسے تو نے برکت دی ابراہیم علیہ السلام کو اور ان کی آل کو، بے شک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔"

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)) [1]

"اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذابِ قبر سے، عذابِ جہنم سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔"

✵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [2]

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنی جان پر، ظلم بہت زیادہ اور نہیں معاف کر سکتا گناہوں کو سوائے تیرے، پس تو معاف فرمادے مجھے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو تو بہت بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔"

---

[1] صحيح مسلم۔ كتاب المساجد۔ باب مايستعاذ منه فى الصلاة۔ حديث۔٥٨٨

[2] صحيح البخارى۔ كتاب الأذان ۔باب الدعاء قبل السلام۔ ٨٣٤.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❁ رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ❶

''اے اللہ! تو میری مدد فرما اپنی یاد پر اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔''

❁ ﴿ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ﴾

[إبراهيم: ٤٠ـ٤١]

''اے پالنے والے! مجھے نماز کا پکا بنادے اور میری اولاد کو بھی، اے پالنے والے! ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پالنے والے! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو جس دن حساب ہوگا۔''

سلام:

پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف منہ کو پھیریں اور یہ الفاظ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ❷

''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔''

سلام پھیرنے کے بعد:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو

❶ سنن أبي داؤد۔ كتاب الوتر۔باب فی الاستغفار۔١٥٢٢. ابوداؤد شریف کے اندر ''ربّ'' کی بجائے ''اَللّٰھُمَّ'' کے الفاظ ہیں۔ سنن النسائی۔ کتاب السھو۔باب نوع آخر من الدعاء۔١٣٠٤۔

❷ سنن أبي داؤد۔ کتاب الصلاة۔ باب فی السلام۔ حدیث٩٩٦۔ وجامع الترمذی۔ أبواب الصلاة۔ باب ماجاء فی التسلیم فی الصلاة۔ حدیث: ٢٩٥.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

باآواز بلند پڑھتے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (ایک مرتبہ) ❶

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار پڑھتے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (تین مرتبہ) (آہستہ آواز سے) ❷

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔''

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ❸

''اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، آپ بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔''

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ ''مجھے تم سے محبت ہے۔'' میں نے عرض کیا مجھے بھی آپ ﷺ سے محبت ہے۔ فرمایا ''نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو۔''

✵ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔ ❹

---

❶ صحیح البخاری ۔ کتاب صفۃ الصلوٰۃ۔(الأذان)باب الذکر بعد الصلاۃ۔ حدیث ۸۴۱۔۸۴۲۔صحیح مسلم۔ کتاب المساجد۔باب الذکر بعد الدعاء ۔ حدیث۔۵۸۳

❷ صحیح مسلم۔ کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ۔باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ حدیث۔۵۹۱.

❸ صحیح مسلم۔ کتاب المساجد ۔باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ۔حدیث ۵۹۱

❹ سنن أبی داؤد ۔ کتاب الوتر۔باب فی الاستغفار۔۱۵۲۲.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

”اے پالنے والے! تو میری مدد فرما اپنی یاد پر اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر۔“

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ [1]

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ الٰہی! نہیں کوئی روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو ان کلمات کو نماز کے بعد پڑھے اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخشے جائیں گے۔“

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ)

---

[1] صحیح البخاری۔ کتاب الأذان۔ باب الذکر بعد الصلاة۔ ۸۴۴۔ وصحیح مسلم۔ المساجد۔ باب استحباب الذکر بعدالصلاة وبیان صفته۔ ۵۹۳۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۳۳ مرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک مرتبہ (1)

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:

- ''جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں۔'' (2)

- لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ۔ (3)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے کی اور فائدہ حاصل کرنے کی، مگر اللہ کے ساتھ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی

---

(1) صحیح مسلم- کتاب المساجد- باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ- ۵۹۷

(2) صحیح الجامع للألبانی- ۳۳۹/۵-

(3) صحیح مسلم- کتاب المساجد- باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ- ۵۹۴

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عبادت کرتے ہیں نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے۔ اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کے لیے ہے ہماری اطاعت اگرچہ کافر برا مانیں۔"

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمہ توحید دس بار پڑھے، اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ دس برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔"

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "جو شخص ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

[1] جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب فی ثواب کلمة التوحید التی فیها (إلها واحدا أحدا صمدا) ۔۳۴۷۴

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ - صبح و شام تین تین مرتبہ [1]

"شروع اللہ کے نام سے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

✵ اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي بَصَرِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ [2]

"اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا۔"

✵ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین مرتبہ) [3]

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔"

✵ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ [4]

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو مقبول ہونے والا ہو۔"

✵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح و شام سات بار یہ پڑھے، اللہ تعا

---

[1] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔باب مایقول إذا أصبح۔۵۰۸۸.

[2] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔باب مایقول إذا أصبح۔۵۰۸۸.

[3] صحیح مسلم۔ کتاب الذکر والدعاء۔ باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرك الـ

وغیرہ: ۲۷۰۸.

[4] سنن ابن ماجه۔أبواب إقامة الصلوات والسنة فيها۔باب مايقال بعدالتسليم۔۹۲۵

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس کے دین اور دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے۔‘‘

((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)) [1]

’’میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔‘‘

❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ [2]

’’اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور تندرستی کا سوال کرتا ہوں۔ اپنے دین اور دنیاوی زندگی میں اور اہل و مال میں۔ الٰہی میرے عیب ڈھانپ لے اور مجھے خوف کی چیزوں سے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر میرے سامنے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔‘‘

---

[1] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔ باب مایقول إذا أصبح۔ ۵۰۸۱.

[2] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔ باب مایقول إذا أصبح۔ ۵۰۷۴.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص صبح کو یہ آیات پڑھے اس کو دن کے ان کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اسے رات کا پورا ثواب ملے گا۔''

﴿ فَسُبۡحَانَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴾

[الروم: ١٧ تا ١٩]

''پس اللہ ہی پاک اور تعریف کے لائق ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو وہی حمد کے لائق ہے۔ آسمان اور زمین میں اور تیسرے پہر اور ظہر کے وقت بھی اسی کی تعریف ہے۔ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو اس کے خشک ہو جانے پر۔ اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائے گا۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر صبح یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ نَحۡيَا وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ [1]

---

[1] سنن أبي داؤد- كتاب الأدب -باب مايقول إذا أصبح-٥٠٦٨.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"الٰہی! تیری عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور تیری ہی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور تیری ہی برکت سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

اور جب شام ہوتی تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ❶

"الٰہی! تیری برکت سے ہم نے شام کی اور تیری مدد سے صبح تک محفوظ ہیں اور تیرے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف واپسی ہے۔"

✲ ((رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا))
(تین مرتبہ) ❷

"میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے آخری نبی ہونے پر۔"

✲ ((اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ)) (سات مرتبہ) ❸

"الٰہی! مجھے آگ سے پناہ دے۔"

---

❶ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔باب مایقول إذا أصبح۔٥٠٦٨.

❷ سنن ابن ماجه۔أبواب الدعاء۔باب مایدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسیٰ ٣٨٧٠.

❸ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔باب مایقول إذا أصبح ٥٠٧٩.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے یاد کیے وہ جنت میں داخل ہوا۔'' (1)

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ کو پکارو۔ (القرآن)

الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار

المتكبر الخالق البارئ المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح

العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل السميع البصير

الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم العظيم الغفور الشكور العلي

الكبير الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع

الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين

الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحيي المميت الحي القيوم

الواجد الماجد الواحد الأحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر

الأول الآخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر التواب المنتقم

العفو الرؤوف مالك الملك ذو الجلال والإكرام المقسط الجامع الغني المغني المانع

---

(1) جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب [حديث في أسماء الله الحسنىٰ مع ذكرها تماما] حدیث نمبر: ۳۵۰۷.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دعاءِ حرزِ اعظم

اس حرزِ اعظم کا روزانہ صبح وشام پڑھنا بہت سی برکات کا موجب ہے۔ اس کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ انسان دشمن کے شر سے، جادو کے اثر سے، شیطان کے اثر سے محفوظ رہے گا اور تمام موذی جانوروں، تکلیف دینے والے انسانوں اور شیاطین کی ایذا رسانیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (تین مرتبہ) [1]

"شروع اللہ کے نام سے نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ) [2]

"پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوقات کی شرارتوں سے۔"

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (تین مرتبہ) [3]

---

[1] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔ باب مایقول إذا أصبح۔ ۵۰۸۸.

[2] صحیح مسلم۔ کتاب الذکر والدعاء۔ باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغیرہ۔ ۲۷۰۸.

[3] سنن أبی داؤد۔ کتاب الصلاۃ۔ باب من رأی الاستفتاح بسبحانك اللّٰھم وبحمدك۔ ۷۷۵.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''میں اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں۔ شیطان مردود سے۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمین [الفاتحة]

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا جو معتوب نہیں ہوئے۔ جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔''

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (البقرة)

''الف لام میم۔ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے پہلے نازل کی گئی تھیں اُن سب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب کی طرف سے راہِ راست پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔''

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (البقرۃ)

''تمہارا اللہ ایک ہی اللہ ہے اس رحمٰن و رحیم کے سوا اور کوئی اللہ نہیں ہے۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ (البقرۃ)

''اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اُونگھ لگتی ہے، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اُن سے اوجھل ہے اس

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے بھی واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت اور ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ غلط خیالات سے صحیح بات الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیے لیا) سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنیوں میں نکال لاتا ہے۔ اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں۔ اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

[البقرة: ٢٨٤-٢٨٦]

''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو، خواہ چھپاؤ۔ اللہ بہر حال ان کا حساب تم سے لے گا۔ پھر اسے اختیار ہے جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کی گئی اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے اور سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے۔ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے (اے ایمان والو!) تم یوں دعا کرو اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر، مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پر ڈالے تھے جس بوجھ کو اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے۔ کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (آل عمران: ۱۸)

''اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے۔ فرشتے اور سب اہل علم بھی راستی اور انصاف کے ساتھ اس پر گواہ ہیں کہ اس زبردست حکیم کے سوا فی الواقع کوئی اللہ نہیں۔''

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

[الأعراف: ٥٤-٥٦]

''درحقیقت تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر اپنے تخت سلطنت پر متمکن ہوا جو رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ جس نے سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے۔ سب اس کے فرمان کے تابع ہیں۔ خبردار رہو اُسی کی خلق ہے اور اسی کا امر ہے۔ بڑا بابرکت والا

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے اللہ سارے جہانوں کا مالک و پروردگار۔ اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور تم زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور اللہ ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ۔ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں کے قریب ہے۔"

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ [بنی اسرائیل: ۱۱۰، ۱۱۱]

"اے نبی! ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے بھی پکارو، اس کے لیے سب اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو اور کہو تعریف ہے اس اللہ کے لیے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا، نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کا کوئی پشتیبان ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو، کمال درجے کی بڑائی۔"

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸]

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

”کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول میں پیدا کر رکھا ہے اور تمہیں ہماری طرف پلٹنا ہی نہیں ہے۔ پس بالا و برتر ہے اللہ بادشاہ حقیقی کوئی اللہ اس کے سوا نہیں مالک ہے عرش بزرگ کا۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ اور کسی معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ (اے محمد ﷺ) کہو میرے رب درگزر فرما اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔“

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ࣙالْكَوَاكِبِ ۝٦
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ
۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١

[الصّٰفّٰت : ۱ تا ۱۱]

”قطار در قطار صف باندھنے والوں کی قسم! پھر ان کی قسم جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں، پھر ان کی قسم! جو کلام نصیحت سنانے والے ہیں۔ تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے۔ وہ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان تمام چیزوں کا مالک ہے جو زمین و آسمان میں ہیں اور وہ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سارے مشرقوں کا مالک ہے، ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے اور ہر شیطان سرکش سے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ شیاطین ملأ اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے۔ ہر طرف سے مارے اور ہانکے جاتے ہیں۔ ان کے لیے پیہم عذاب ہے۔ تاہم اگر ان میں سے کچھ لے اُڑے تو ایک تیز شعلہ ان کا پیچھا کرتا ہے آپ ان سے پوچھو ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں؟ ان کو تو ہم نے لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔"

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

[الرحمن: ۳۳تا۳۶]

"اے گروہ جن وانس! اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو تم نہیں بھاگ سکتے۔ اس کے لیے بڑا زور چاہیے اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ بھاگنے کی کوشش کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ اے جن وانس! تم اپنے رب کی کون کونسی قدرتوں کا انکار کرو گے؟"

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

[الحشر: ٢١ تا ٢٤]

’’اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اس کو دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان عجیب مضامین کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، غالب ہے، زبردست ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود ہے پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس کے نام کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔‘‘

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝١ يَهْدِي إِلَى
الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝٢ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَلَا وَلَدًا ۝٣ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝٤

[الجن: ١ تا ٤]

''آپ کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو سیدھی راہ بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد اور ہم میں سے جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی بات کہتے ہیں۔''

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝١ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝٢ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝٣
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝٤ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ
دِينِ ۝٦ [سورۃ الکافرون]

''کہہ دو اے کفر کرنے والو! نہ تو میں عبادت کروں جو تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم ہی عبادت کرنے والے ہو، جو میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں عبادت گزار ہوں اس کا جس کی تم نے عبادت کی اور

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نہ تم ہی عبادت گزار ہو اس کے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ [سورة الإخلاص]

''کہہ دو وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے حاجت روا ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ [سورة الفلق]

''کہہ دے میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو اس نے خلق فرمائی اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ گھر آئے اور ان کے شر سے جو گانٹھوں پر پھونکا کرتی ہیں اور حاسد کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

[سورة الناس]

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

"کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے، جو لوگوں کے سینوں میں خطرہ ڈالتا ہے، جنوں اور انسانوں سے ہے۔"

((اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ حَسْبِيَ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى)) (صبح وشام تین مرتبہ)

"میں اللہ واحد و بلند و برتر پر ایمان لایا اور بتوں اور شیطانوں کے حکم سے انکار کیا اور عروۃ الوثقیٰ یعنی مضبوط شریعت کو پنجہ مار لیا جو ٹوٹنے کی نہیں اور اللہ عزوجل سننے والا جاننے والا ہے۔ وہی مجھے حسبی و کافی ہے اور جو اسے بلائے اس کی دعا قبول کرتا ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی ہستی کچھ نہیں۔"

((تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا)) (فجر کے بعد پانچ مرتبہ)

"میں نے اس زندہ جاوید ہستی پر بھروسہ کیا جس پر کبھی موت طاری نہ ہوگی تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی کوئی اولاد نہیں۔"

((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ)) (صبح وشام سات مرتبہ) ❶

’’مجھے اللہ ہی کافی ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔‘‘

❶ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔ باب مایقول إذا أصبح۔ ۵۰۸۱.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

قنوت وتر:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ [1]

''الٰہی! تو ہدایت دے مجھے ان میں جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے ان میں جن کو تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور برکت فرما میرے لیے ان چیزوں میں جو تو نے عطا کیں اور مجھے بچا ان فیصلوں کے شر سے جو تو نے کیے۔ اس لیے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ بے شک وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور اس کو کوئی عزت نہیں دے سکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔ تو بابرکت ہے، اے ہمارے رب! اور نہایت بلند۔''

دعائے استخارہ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سورت ہو۔ فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے اور بجائے

---

[1] سنن أبی داؤد۔ کتاب الوتر۔ باب القنوت فی الوتر۔ ۱۴۲۵.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

هذا الأمر کے اپنی حاجت کا نام لے۔"

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

"اے اللہ! میں تیرے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت طاقت مانگتا ہوں اور تجھ سے بڑا فضل مانگتا ہوں۔ پس بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیب کو جاننے والا ہے۔ الٰہی! اگر تیرے علم میں میرا کام میرے دین اور میری دنیا اور میری آخرت کے لیے بہتر ہے تو اسے میرا مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر اس میں برکت ڈال دے اور اگر تیرے علم میں میرا یہ کام میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لیے برا ہے تو اسے مجھ سے

---

[1] صحیح البخاری۔ کتاب الدعوات۔ باب الدعاء عند الاستخارۃ۔ ۶۳۸۲.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور جہاں کہیں خیر ہو اسے میرا مقدر بنا دے اور پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔''

نوٹ:......استخارے کا خواب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

دعائے حاجت:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَآ تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَاهَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بردبار بزرگ ہے، پاک ہے اللہ عرش عظیم کا مالک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو سب جہانوں کا رب ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے اسباب کا، تیری مغفرت کے سامان کا اور ہر نیکی سے حصہ کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا میرا کوئی گناہ بخشے بغیر نہ چھوڑ اور نہ کوئی پریشانی مگر، اسے تو دور کر دے اور نہ کوئی حاجت جو تیری پسندیدہ ہو، مگر اسے پوری کر دے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔''

---

[1] جامع الترمذی۔ أبواب الوتر۔باب ماجاء فی صلاۃ الحاجۃ۔ ٤٧٩.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مسنون دعائیں

نیا کپڑا پہننے کی دعا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ)) [1]

''ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے ایسی چیز پہنائی جس سے میں اپنا ستر چھپاؤں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کروں۔''

نیا کپڑا پہننے والے کو دعا:

((اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَهِیْدًا ۰)) [2]

''نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو۔''

آئینہ دیکھنے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ))

''الٰہی جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی، میری سیرت بھی اچھی

---

[1] سنن ابن ماجہ۔ کتاب اللباس۔باب مایقول الرجل إذا لبس ثوبا جدیدا۔حدیث۔ ۳۵۵۷

[2] سنن ابن ماجہ۔ کتاب اللباس۔باب مایقول الرجل إذا لبس ثوبا جدیدا۔حدیث۔ ۳۵۵۸

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بنادے۔"

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰہِ)) ❶

"اللہ کے نام کے ساتھ۔"

کھانا شروع کرتے وقت یاد نہ رہے اور درمیان میں یاد آجائے تو:

((بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ)) ❷

"شروع اور آخر اللہ ہی کے نام کے ساتھ۔"

کھانے کے بعد:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ)) ❸

"تمام تعریف اس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔"

دودھ پینے کی دعا:

((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)) ❹

"الٰہی ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔"

❶ جامع الترمذی۔ ابواب الأطعمة۔ باب ماجاء فی التسمیة علی الطعام۔ ۱۸۵۸.

❷ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأطعمة۔ باب التسمیة علی الطعام۔ حدیث۔ ۳۷۶۷.

❸ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأطعمة۔ باب مایقول إذا طعم۔ ۳۸۵۰.

❹ جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب مایقول إذا أکل طعاما۔ حدیث: ۳۴۵۵.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گھر سے نکلنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ❶

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کی قوت مگر اللہ کی طرف سے۔“

گھر میں داخل ہونے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)) ❷

”الٰہی! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔“

نوٹ: گھر میں جب بھی داخل ہوں تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ضرور کہیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ❸

---

❶ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب ۔باب مایقول إذا خرج من بیته ۔حدیث۔٥٠٩٥۔ الترمذی ۔ کتاب الدعوات۔باب ماجاء مایقول إذاخرج من بیته۔حدیث٣٤٢٦.

❷ سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔باب مایقول الرجل إذا دخل بیته۔٥٠٩٦.

❸ جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب ما یقول إذا دخل السوق۔ حدیث۔٢٨

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔''

بیقراری اور اضطراب کے وقت:

((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

''الٰہی! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں۔ پس نہ سپرد کر تو مجھے میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اور میرے سب کام سنوار دے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔''

مشکل کام کی آسانی:

((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) [2]

''الٰہی! کوئی کام آسان نہیں مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام کو جب چاہے آسان کر دیتا ہے۔''

ابتلائے مصیبت کی دعا:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ

---

[1] سنن أبي داؤد۔ كتاب الأدب۔ باب ما يقول إذا أصبح۔ حديث۔ ٥٠٩٠۔

[2] صحيح ابن حبان۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا)) ❶

"یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ الٰہی! مجھے اجر دے میرے صدمے میں اور بدلے میں مجھے اس سے زیادہ بہتر دے۔"

مصیبت زدہ کو دیکھنے پر:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا)) ❷

"ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی، جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت زیادہ پر فضیلت عطا فرمائی، فضیلت ہی عطا فرمانا۔"

شب زفاف کی دعا:

حضورِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: کسی عورت سے نکاح کیا جائے رات اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة، حدیث: ۹۱۸

❷ جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔باب ماجاء مایقول إذا رأی مبتلی۔حدیث۔

❸ سنن أبی داؤد۔ کتاب النکاح۔باب فی جامع النکاح۔حدیث۔ ۲۱۶۰.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''الٰہی! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا۔''

صحبت کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ...... الٰہی! ہمیں بچا شیطان سے اور بچا شیطان سے اس کو بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔''

توبہ کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَآ اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا))

''الٰہی! میں تیرے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں۔ پھر کبھی اس کی طرف نہ لوٹوں گا۔''

محبتِ الٰہی کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُبَلِّغُنِىْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ

---

[1] صحيح البخاري۔ كتاب الدعوات۔ باب مايقول إذا أتى أهله۔ حديث: ٦٣٨٨۔ و صحيح مسلم۔ كتاب النكاح باب مايستحب أن يقوله عند الجماع۔ ١٤٣٤.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نَفۡسِیۡ وَمَالِیۡ وَاَھۡلِیۡ وَمِنَ الۡمَآءِ الۡبَارِدِ)) [1]

''الٰہی! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرے اور ایسے عمل کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ الٰہی! اپنی محبت میری طرف مجھے میری جان سے، میرے مال سے، میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔ زیادہ محبوب کر دے۔''

جو کہے ''مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے'' اس کو دعا:

((اَحَبَّكَ الَّذِیۡ اَحۡبَبۡتَنِیۡ لَهٗ)) [2]

''وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔''

مجلس برخاست کی دعا:

فرمانِ رسول ﷺ ہے کہ:

''جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے، پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے، تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہوں وہ سب بخشے جائیں گے۔''

((سُبۡحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِكَ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡكَ)) [3]

---

[1] جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب [دعاء داؤد ((اللّٰھم إنی أسئلك حبك و من یحبك))...... حدیث: ۳۴۹۰.

[2] سنن أبی داؤد۔ کتاب الأدب۔ باب الرجل یحب الرجل علی خیر یراہ۔ ۵۱۲۵.

[3] جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب مایقول إذاقام من مجلسه. ۳۴۳۳.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

”پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی خوبیوں کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔“

سوتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ ❶

”الٰہی! تیرے نام کے ساتھ سوتا ہوں اور جاگتا ہوں۔“

دعا کس سے کریں؟

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ﴾ [المؤمن: ٦٠]

”اور تمہارا رب کہتا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں وہ ذلیل اور خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

دعا کا فائدہ:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تمہارا رب بڑا حیا کرنے والا سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے، تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔“ ❷

---

❶ صحیح البخاری۔ کتاب الدعوات۔ باب وضع الید تحت الخد الیمنی۔ ٦٣١٤.

❷ سنن ابن ماجه۔ أبواب الدعاء۔ باب رفع الیدین فی الدعاء۔ حدیث: ٣٨٦٥.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دعا کی توفیق......اللہ کی رحمت:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا (یعنی توفیق دی گئی) اس کے لیے گویا رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور جو چیز اللہ سے مانگی جاتی ہے ان میں سب سے زیادہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ ”عافیت“ ہے۔“ ❶

دعا قبول کیوں نہیں ہوتی

جلد بازی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

”ہر مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے، جب تک وہ جلد باز ہو کر یہ نہ کہے کہ میں نے تو اللہ سے بہت دعائیں کیں، لیکن قبول نہیں ہوتیں۔“

دوسری روایت میں ہے کہ:

”پوچھا گیا جلد بازی کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا مانگنے والا کہے کہ میں نے دعا مانگی بار بار مانگی، لیکن میرا خیال ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوتی، پھر وہ مایوس ہو کر دعا مانگنا چھوڑ دے۔“ ❷

---

❶ جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب [دعاء ”من فتح له منكم باب الدعا...
حدیث: ٣٥٤٨.

❷ صحیح البخاری۔ کتاب الدعوات۔ باب یستجاب للعبد مالم یعجل۔ ٤٠...
صحیح مسلم۔ کتاب الذکر والدعاء۔ باب بیان أنه یستجاب للداعی مالم یعجل۔ ٥...

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

گناہ اور قطع رحمی کی دعا:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"روئے زمین پر جو مسلمان بھی اللہ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو یا تو اس کو وہی چیز مل جاتی ہے، جو اس نے مانگی تھی یا اس سے کوئی مصیبت اور تکلیف دور کر دی جاتی ہے۔ جب تک وہ کسی گناہ کے کام یا قطع رحمی کی دعا نہ مانگے۔" ❶

کھانا پینا حرام:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"کوئی شخص اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر کہتا ہے کہ یا رب یا رب! حالانکہ اس کا کھانا پینا حرام اور لباس حرام کمائی سے ہے۔ اور حرام چیزیں بطور غذا استعمال کرتا ہے تو ظاہر ہے ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو۔" ❷

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا ترک کرنا:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم پر

---

❶ جامع الترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب فی انتظار الفرج وغیر ذالك۔ حدیث: ۳۵۷۳.

❷ صحیح مسلم۔ کتاب الزکاۃ۔ باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتها۔ حدیث: ۱۰۱۵.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لازم ہے کہ نیک کام کرنے کا حکم دیتے رہو اور برائیوں سے منع کرتے رہو ورنہ اس بات کا خطرہ ہے کہ اللہ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب نہ آ جائے، پھر تم دعا مانگو کہ عذاب دور ہو جائے، لیکن تمہاری دعا قبول نہ ہو۔'' [1]

نبی کریم ﷺ کی زندگی سے اپنا جائزہ

﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ ..... وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ﴾

[آل عمران: ۳۱]

''کہو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔''

کیا میں نے ان سنتوں کو اپنایا؟

نیند سے بیدار ہونے پر:

- دعا پڑھنا۔
- ہاتھوں سے چہرے اور آنکھوں کو ملنا۔
- دعا مانگنا۔

---

[1] جامع الترمذي۔ أبواب الفتن۔ باب ماجاء في الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر، حديث: ۲۱۶۹.

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- تین بار ناک جھاڑنا۔
- مسواک کرنا۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت:

- جوتا پہن کر داخل ہونا۔
- دعا پڑھنا۔
- پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کے بعد:

- زمین کے قریب ہو کر ستر کھولنا۔
- قضائے حاجت کے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ رخ نہ کرنا۔
- پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا۔
- مسنون طریقے سے بیٹھنا۔
- قضائے حاجت کے بعد چند لمحے انتظار کر کے اٹھنا۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت:

- دایاں پاؤں باہر نکالنا۔
- دعا پڑھنا۔

وضو کرتے وقت:

- بسم اللہ پڑھنا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- مسواک کرنا۔
- انگلیوں میں خلال کرنا۔
- ناک میں زور سے پانی چڑھانا۔
- وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا۔
- دعا مانگنا۔
- تحیۃ الوضو پڑھنا۔

اذان کے وقت:

- اذان کا جواب دینا۔
- اذان کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھنا۔
- دعا مانگنا۔

نماز کے بعد:

- سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا۔
- آہستہ آواز سے تین بار استغفر اللہ کہنا۔
- تسبیح کرنا۔
- آیۃ الکرسی پڑھنا۔
- صبح وشام کے اذکار کرنا۔
- فجر کے بعد تلاوت وتسبیحات کرنا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- اشراق کے نوافل پڑھنا۔

دعا مانگتے وقت:

- ہاتھ اوپر اٹھانا۔
- دعا سے پہلے اور آخر میں حمد وثناء کرنا۔
- دعا سے پہلے اور آخر میں درود شریف پڑھنا۔
- آمین کہہ کر چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔

ناشتے کے وقت:

- پانی میں شہد ملا کر پینا۔
- نبیذ تمر پینا۔
- سات کھجوریں کھانا۔

لباس پہنتے وقت:

- پہلے دائیں آستین، پائنچے، موزہ، جوتا پہننا۔
- جوتوں اور کپڑوں کو جھاڑ کر پہننا۔
- پہنتے اور اتارتے وقت بسم اللہ پڑھنا۔
- اتارتے ہوئے پہلے بایاں جوتا اتارنا۔
- نیا کپڑا پہن کر دعا مانگنا۔
- پرانا صدقہ کر دینا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- نیا کپڑا پہننے والے کو دعا دینا۔

گھر سے باہر جاتے ہوئے:

- نکلتے وقت دعا پڑھنا۔
- وقار کے ساتھ چھوٹے قدم اٹھانا۔
- سارے راستے اللہ کا ذکر کرنا۔

چلتے وقت:

- تیز چلنا۔
- کچھ جھک کر چلنا۔
- چڑھائی پر اللہ اکبر کہنا۔
- اترائی پر سبحان اللہ کہنا۔

بازار میں داخل ہوتے وقت:

- نقصان سے بچنے کی دعا پڑھنا۔
- کلمہ توحید پڑھنا۔

گھر میں داخل ہوتے وقت:

- دعا پڑھنا۔
- گھر والوں کو سلام کرنا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- خالی گھر کو بھی سلام کرنا۔

کھانا کھاتے وقت:

- ہاتھ دھونا۔
- مسنون حالت میں بیٹھنا۔
- مل کر شروع کرنا اور مل کر کھانا۔
- بسم اللہ پڑھنا۔
- بھول جانے پر درمیان میں پڑھنا۔
- سیدھے ہاتھ سے اپنے سامنے اور نزدیک سے کھانا۔
- گرا ہوا لقمہ صاف کر کے کھا لینا۔
- سیر ہونے سے پہلے کھانا کھانا بند کر دینا۔
- انگلیاں چاٹنا۔
- کھانے کے بعد برتن، پلیٹ صاف کرنا۔
- ہاتھ دھو کر کلی کرنا۔
- دعا پڑھنا۔
- کھانا کھلانے والے کو دعا دینا۔
- دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ کرنا۔

پیتے وقت:

- پینے سے پہلے دیکھ لینا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- بسم اللہ پڑھنا۔
- تین سانس میں پینا۔
- الحمد للہ کہنا۔
- دودھ پینے کے بعد دعا پڑھنا۔

مغرب سے عشاء تک:

- غروبِ آفتاب کے وقت بچوں کو گھر کے اندر رکھنا۔
- عشاء سے پہلے نہ سونا۔
- وتر میں مسنون سورتیں پڑھنا۔
- عشاء کے بعد غیر ضروری بات چیت نہ کرنا۔

سوتے وقت:

- وضو کر کے سونا۔
- بستر کو لیٹنے سے پہلے جھاڑ لینا۔
- اللہ کا ذکر کرنا۔
- آخری تین قل پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سر اور جسم پر پھیرنا، سورۃ الملک سورۃ الم السجدہ پڑھنا۔
- آیۃ الکرسی اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھنا۔
- دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ پر لیٹنا۔

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

- دعا پڑھنا۔
- تسبیحات فاطمہ پڑھنا۔

سونے کے بعد:

- جب بھی آنکھ کھلے دعا مانگنا۔
- برے خواب پر بائیں طرف تھتکارنا، دعا پڑھنا، کروٹ بدل لینا اور کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔
- اچھے خواب پر شکر ادا کرنا۔
- تہجد پڑھنا اور تہجد کی دعا پڑھنا۔

بحوالہ پمفلٹ ''الھدیٰ انٹرنیشنل''

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

المکتبۃ الکریمیۃ
کی چند مفید کُتب

یہ مطبوعات فور کلر، جاذب نظر ٹائیٹل، بہترین بائنڈنگ، اعلیٰ طباعت اور معیاری پیپر پر مشتمل ہیں

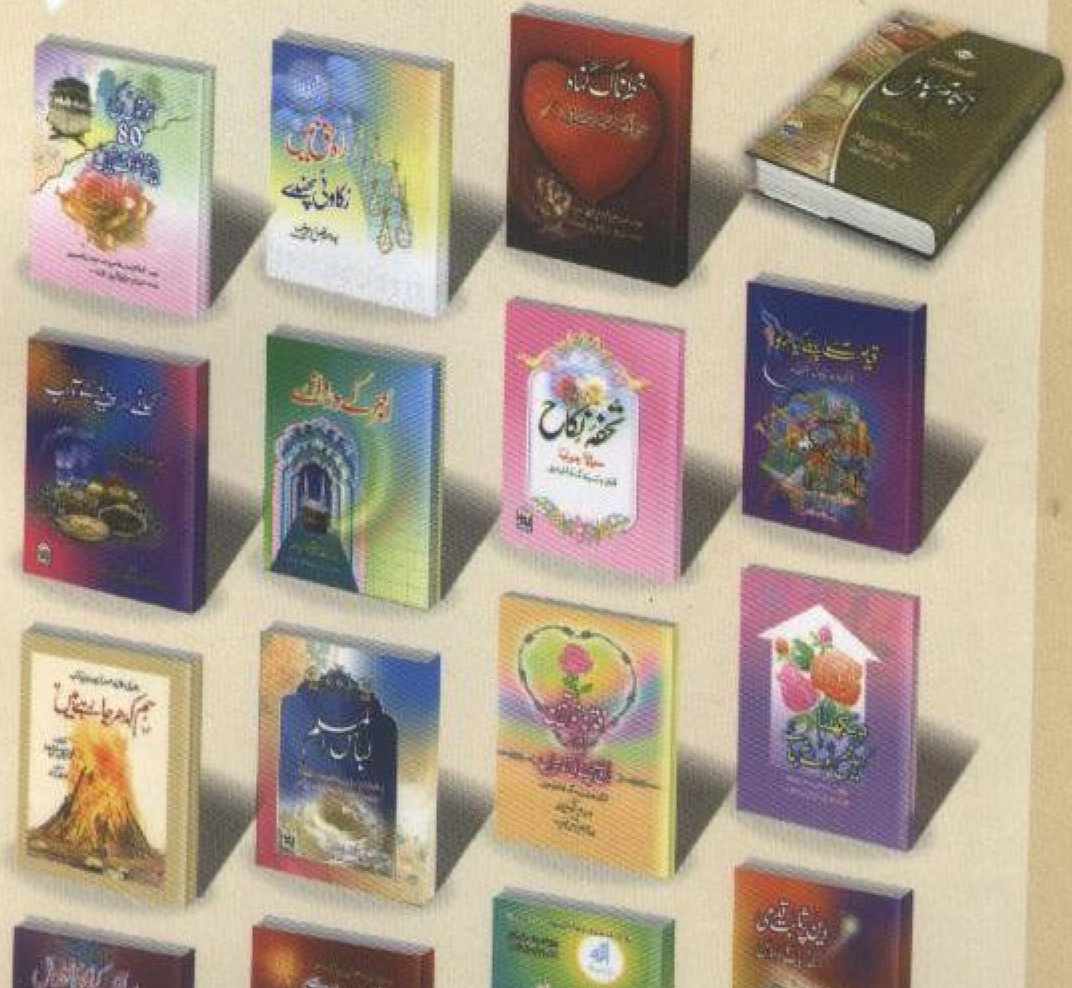

المکتبۃ الکریمیۃ
قرآن وسنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ
Ph: 042-6364210 Mob: 0300 / 0321 -8483606
www.alkarimia.com e-mail: alkarimiaa@hotmail.com
ALKARIMIA